افکار و تاثرات .... قارئین بنام مدیر

برادرزادہ عزیز مولوی راشد الحق سلمہ،

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

بہت دنوں سے حواس باختگی کی حد تک بڑھے ہوئے اسفار اور اشغال کی وجہ سے وہ رسالے میں ابھی سرسری بھی نہیں دیکھ پارہا جو کبھی پورے پڑھا کرتا تھا۔ انہیں میں "الحق" بھی داخل ہے۔ اس لئے مجھے یہ معلوم بھی نہیں تھا کہ اب "الحق" کی ادارۃ ہمارے عزیز بھتیجے نے سنبھال لی ہے اور خط کا اسلوب تحریر میں "الولد سر لابیہ" کے جو ثبوت نظر آئے ان سے بے حد مسرت ہوئی۔ اللہ کرے زور قلم اور زیادہ ہو۔

آپ نے جس مقالے یا مضمون کی فرمائش کی ہے۔ دل کی خواہش تو یہ ہے کہ اپنے بھتیجے کی یہ خواہش فوراً پوری کروں لیکن مصروفیات اور ذمہ داریوں کے انبار سے ہر وقت سامنا رہتا ہے اسکی وجہ سے کوئی حتمی وعدہ کرنا تو مشکل ہے لیکن ان شاء اللہ کوشش کرونگا کہ اختصار کے ساتھ ہی سہی اپنے خیالات آپ کو بھیج سکوں۔ اپنے والد گرامی کو میرا سلام پہنچادیں اور یہ شعر بھی ؎

چو با حبیب نشینی و بادہ پیمائی بیاد آر حلیفانِ بادہ پیمان را

والسلام

(حضرت مولانا) محمد تقی عثمانی مدظلہم

ممبر شریعت اپیلٹ بنچ سپریم کورٹ آف پاکستان

برادر عزیز و مکرم مولانا راشد الحق سمیع سلمہ ربہ القوی مع الصحۃ والعافیۃ و التوفیق

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

امید ہے کہ آپ اور محترم والد صاحب ہر طرح مع الخیر ہونگے۔ عرصہ قبل والد صاحب مہتمم کی طرف سے اور اب چند روز قبل آپ کی طرف سے خوب صورت اور تعلق ریز خطوط ملے۔ میں شرمندہ ہوں کہ حضرت مولانا مدظلہ کی طرف سے تحریر کردہ مکتوب کا بروقت جواب نہ دے سکا۔ مسلسل بیماری اور اسکے اعذار کی وجہ سے کارکردگی متاثر رہتی ہے۔ کوئی کام وقت پر نہیں ہوپاتا، روٹین اور ذمہ داریوں کے دائرے کے کام بھی بروقت انجام پذیر نہیں ہوتے۔